ترجمۃ القرآن

مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

اہل اقتدار کے فرائض (قسط نمبر۳)

(زکوٰۃ کی ادائیگی)

قولہ تعالیٰ:

الذین ان مکناھم فی الارض اقاموا الصلوۃ وآتو الزکوۃ وامروا بالمعروف نھوا عن المنکر ولله عاقبة الامور. (الحج:۴۱)

"یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار عطا کریں تو وہ نماز قائم کریں گے' زکوٰۃ دیں گے' نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے اور تمام معاملات کا انجام اللہ کے ہاتھ میں ہے۔"

قارئین کرام! مذکورہ آیت مبارکہ میں اللہ احکم الحاکمین نے مسلمان حکمرانوں اور اہل اقتدار کے فرائض میں سے دوسرا فریضہ یہ بیان فرمایا ہے کہ وہ زکوٰۃ کا فریضہ ادا کریں گے اور اس کا نظام عملاً انسان کی فلاح و بہبود کے لیے قائم کریں گے۔ اسلام میں زکوٰۃ کے نظام کی بڑی اہمیت ہے۔ کیونکہ اسلام کے پانچ ارکان میں سے اہم ترین رکن زکوٰۃ ہے۔ قرآن حکیم میں متعدد مقامات میں نماز کے قیام کے حکم کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے۔ سورۃ توبہ میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے بارے میں سخت ترین وعید اور سزا کا ذکر فرمایا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

والذین یکنزون الذهب والفضة ولا ینفقونها فی سبیل الله فبشرهم بعذاب الیم. یوم یحمی علیها فی نار جهنم فتکوی بها جباههم وجنوبهم وظهورهم هذا ما کنزتم لانفسکم فذوقوا ما کنتم تکنزون

اور جو لوگ سونے چاندی کا خزانہ رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے' انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجیے۔ جس دن اس خزانے کو آتش دوزخ میں گرم کیا جائے گا' پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (ان سے کہا جائے گا) یہ ہے جسے تم نے اپنے لیے خزانہ بنا رکھا تھا' پس اپنے خزانوں کا مزہ چکھو۔ (آیت ۳۴،۳۵) (باقی صفحہ 51 پر)

ترجمۃ الحدیث

خودکشی کا انجام

((عن ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال قال رسول الله ﷺ من تردی من جبل فقتل نفسه فهو فی نار جهنم تیردی فیها خالدا مخلدا فیها ابدا ومن تحسی سما فقتل نفسه فسمه فی یده یتحساه فی نار جهنم خالدا مخلدا فیها ابدا ومن قتل نفسه بحدیدة فحدیدته فی یده یتوجا بها فی بطنه فی نار جهنم خالدا مخلدا فیها ابدا.

(متفق علیہ بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح' کتاب القصاص، حدیث ۳۴۵۳)

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے پہاڑ (کی بلندی) سے خود کو گرا کر خودکشی کی وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں خود کو گراتا رہے گا اور جس شخص نے زہر (کا پیالہ) پی کر خودکشی کی تو زہر کا پیالہ اس کے ہاتھ میں ہوگا' وہ دوزخ میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زہر کے پیالے سے گھونٹ گھونٹ پیتا رہے گا اور جس شخص نے خود کو کسی ہتھیار سے مار کر خودکشی کی تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں اپنے پیٹ میں اس ہتھیار کو مارتا رہے گا۔"

قارئین کرام! مذکورہ بالا حدیث میں اس شخص کا دردناک انجام بیان ہوا ہے۔ جو کہ کسی پریشانی کی وجہ سے اپنے آپ کو ہلاک کر لیتا ہے اور خودکشی کے ذریعہ اپنی جان کو ختم کر دیتا ہے' تو اس کا المناک اور دردناک انجام یہ بیان ہوا ہے کہ وہ ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں رہے گا۔

جمہور علمائے اہل سنت کے نزدیک خودکشی کرنا کبیرہ گناہ ہے اور کبیرہ گناہوں کا مرتکب جہنم میں سزا پانے کے بعد جنت میں داخل ہوگا اور مذکورہ حدیث میں جو یہ ذکر ہے کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا' اس سے مقصود لمبا عرصہ ہے' نیز اس حدیث کے مفہوم کو شدید وعید پر محمول کیا جائے گا۔ کچھ عرصہ سے وطن عزیز میں معاشی حالات اور مہنگائی کی وجہ سے خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ حالات کس قدر سنگین بھی ہوں' خودکشی کرنے کی اسلام میں اجازت نہیں۔ (باقی صفحہ 51 پر)